48

کلامِ مُقدّس

کا

عہدِ عتیق و جدید

مغربی پاکستان کے اُسقف صاحبان

کی ہدایت و اجازت سے

بمُطابِق اصلی متن ترجمۂ مُصحّحہ

مطبُوعہ

سوسائٹی آف سینٹ پال

روما سنہ ۱۹۵۸ء

چلنے پھرنے لگا اور چلتا اور کُودتا اور خُدا کی حمد کرتا ہُؤا اُن
۹ کے ساتھ ہَیکل میں گیا ؀ اور سب لوگوں نے اُسے چلتے پھرتے
۱۰ اور خُدا کی حمد کرتے دیکھ کر ؀ اُس کو پہچانا کہ یہ وُہی ہے جو
ہَیکل کے خُوبصُورت دروازہ پر بَیٹھا بِھیک مانگا کرتا تھا اور
اُس ماجرے سے جو اُس پر واقع ہُؤا تھا بہُت دنگ اور حَیران ہوئے ؀
۱۱ جب وہ پطرس اور یُوحنّا کو پکڑے ہُوئے تھا تو سب لوگ
بہُت حَیران ہوکر اُس برآمدہ کی طرف جو سُلیمان کا کہلاتا ہے
۱۲ اُنکے پاس دَوڑے آئے ؀ پطرس نے یہ دیکھ کر لوگوں سے کہا
اَے اِسرائیلیو! اِس پر تُم کیوں تعجُّب کرتے ہو اور ہمیں کیوں
اِس طرح دیکھ رہے ہو کہ گویا ہم نے اپنی قُدرت یا دِینداری
۱۳ سے اِس شخص کو چلتا پھرتا کر دِیا؟ ؀ ابرہام اور اِضحاق اور یعقوب
کے خُدا یعنی ہمارے باپ دادا کے خُدا نے اپنے خادِم یسُوع کو
جلال دِیا جِسے تُم نے پکڑوا دِیا اور جب پِیلاطُس نے اُسے
چھوڑ دینے کا قصد کِیا تو تُم نے اُسکے سامنے اُسکا اِنکار کِیا ؀
۱۴ تُم نے اُس قُدُّوس اور راستباز کا اِنکار کِیا اور درخواست
۱۵ کی کہ ایک خُونی تمہاری خاطِر چھوڑ دیا جائے ؀ مگر زِندگی کے
مالِک کو قتل کِیا جِسے خُدا نے مُردوں میں سے جِلایا اِسکے ہم
۱۶ گواہ ہیں ؀ اُسی کے نام نے اُس اِیمان کے وسیلہ سے جو
اُسکے نام پر ہے اِس شخص کو مضبُوط کِیا جِسے تُم دیکھتے اور
جانتے ہو بیشک اُسی اِیمان نے جو اُسکے وسیلہ سے ہے یہ
۱۷ کامِل تندرُستی تُم سب کے سامنے اُسے دِی ؀ اور اب
اَے بھائیو! مَیں جانتا ہُوں کہ تُم نے یہ کام نادانی سے کِیا اور
۱۸ اَیسا ہی تُمہارے سرداروں نے بھی ؀ مگر جِن باتوں کی خُدا
نے سب نبیوں کی زبانی پیشتر خبر دی تھی کہ اُسکا مسیح دُکھ
۱۹ اُٹھائیگا وہ اُس نے اِسی طرح پُوری کِیں ؀ پس توبہ کرو
اور رجُوع لاؤ تاکہ تُمہارے گُناہ مِٹائے جائیں اور اِس
۲۰ طرح خُداوند کے حضُور سے تازگی کے دِن آئیں ؀ اور وہ
اُس مسیح کو جو تُمہارے واسطے مُقرّر ہُؤا ہے یعنی یسُوع
۲۱ کو بھیجے ؀ ضرُور ہے کہ وہ آسمان میں اُس وقت تک رہے
جب تک کہ وہ سب چیزیں بحال نہ کی جائیں جِنکا ذِکر خُدا
نے اپنے پاک نبیوں کی زبانی کِیا ہے جو دُنیا کے شرُوع سے

ہوتے آئے ہیں ؀ چُنانچہ مُوسیٰ نے کہا کہ خُداوند خُدا تُمہارے ۲۲
بھائیوں میں سے تُمہارے لِئے مُجھ سا ایک نبی پَیدا کریگا۔
جو کُچھ وہ تُم سے کہے اُسکی سُننا ؀ اور یُوں ہوگا کہ جو شخص ۲۳
اُس نبی کی نہ سُنیگا وہ اُمّت میں سے نیست و نابُود کر دِیا
جائیگا ؀ بلکہ سموئیل سے لیکر پچھلوں تک جِتنے نبیوں نے ۲۴
کلام کِیا اُن سب نے اِن دِنوں کی خبر دی ہے ؀ تُم نبیوں ۲۵
کی اَولاد اور اُس عہد کے شرِیک ہو جو خُدا نے تُمہارے
باپ دادا سے باندھا جب ابرہام سے کہا کہ تیری اَولاد
سے دُنیا کے سب گھرانے برکت پائینگے ؀ خُدا نے اپنے ۲۶
خادِم کو اُٹھا کر پہلے تُمہارے پاس بھیجا تاکہ تُم میں سے ہر ایک
کو اُسکی بدیوں سے ہٹا کر برکت دے ؀

جب وہ لوگوں سے یہ کہہ رہے تھے تو کاہِن اور ہَیکل باب ۴ ۱
کا سردار اور صدُوقی اُن پر چڑھ آئے ؀ وہ سخت رنجیدہ ۲
ہُوئے کیونکہ یہ لوگوں کو تعلیم دیتے اور یسُوع کی نظیر دیکر
مُردوں کے جی اُٹھنے کی منادی کرتے تھے ؀ اور اُنہوں نے ۳
اُنکو پکڑ کر دُوسرے دِن تک حوالات میں رکھّا کیونکہ شام
ہو گئی تھی ؀ مگر کلام کے سُننے والوں میں سے بہتیرے اِیمان ۴
لائے۔ یہاں تک کہ مردوں کی تعداد پانچ ہزار کے
قرِیب ہو گئی ؀

دُوسرے دِن یُوں ہُؤا کہ اُنکے سردار اور بزُرگ اور ۵
فقِیہ ؀ اور سردار کاہِن حنّا اور کائِفا اور یُوحنّا اور اسکندر ۶
اور جِتنے سردار کاہِن کے گھرانے کے تھے یروشلیم میں جمع
ہُوئے ؀ اور اُنکو بیچ میں کھڑا کر کے پُوچھنے لگے کہ تُم نے یہ ۷
کام کِس قُدرت اور کِس نام سے کِیا؟ ؀ اُس وقت پطرس ۸
نے رُوحُ القُدس سے معمُور ہوکر اُن سے کہا ؀ اَے اُمّت ۹
کے سردارو اور بزُرگو! اگر آج ہم سے اُس اِحسان کی بابت
باز پُرس کی جاتی ہے جو ایک ناتوان آدمی پر ہُؤا کہ وہ کیونکر
اچھّا ہو گیا ؀ تو تُم سب اور اِسرائیل کی ساری اُمّت کو معلُوم ۱۰
ہو کہ یسُوع مسیح ناصری جِسکو تُم نے مصلُوب کِیا اور خُدا
نے مُردوں میں سے جِلایا اُسی کے نام سے یہ شخص
تُمہارے سامنے تندرُست کھڑا ہے ؀ یہ وُہی پتّھر ہے ۱۱

جیسے تُم معماروں نے حقیر جانا اور وہ کونے کے سرے کا پتھر
۱۲ ہوگیا ۔ اور کسی دُوسرے کے وسیلہ سے نجات نہیں کیونکہ
آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دُوسرا نام نہیں بخشا گیا جسکے
وسیلہ سے ہم نجات پا سکیں ۔
۱۳ جب اُنہوں نے پطرؔس اور یُوحنّؔا کی دِلیری دیکھی اور معلُوم
کِیا کہ یہ اَن پڑھ اور ناواقف آدمی ہیں تو تعجُّب کیا۔ پھر اُنہیں
۱۴ پہچانا کہ یہ یسُوعؔ کے ساتھ رہے ہیں ۔ اور اُس آدمی کو جو
۱۵ اچھا ہُوا تھا اُنکے ساتھ کھڑا دیکھ کر کُچھ خلاف نہ کہہ سکے ۔ مگر
اُنہیں صدرِ عدالت سے باہر جانے کا حُکم دے کر آپس میں
۱۶ مشورہ کرنے لگے ۔ کہ ہم اِن آدمیوں کے ساتھ کیا کریں ؟
کیونکہ یرؔوشلیم کے سب رہنے والوں پر روشن ہے کہ اُن
سے ایک صرِیح مُعجزہ ظاہر ہُوا اور ہم اِسکا اِنکار نہیں کر
۱۷ سکتے ۔ لیکن اِسلئے کہ یہ لوگوں میں زیادہ مشہُور نہ ہو ہم اُنہیں
۱۸ دھمکائیں کہ پھر یہ نام لیکر کِسی سے بات نہ کریں ۔ پس
اُنہیں بُلا کر تاکید کی کہ یسُوعؔ کا نام لیکر ہرگز بات نہ کرنا اور
۱۹ نہ تعلیم دینا ۔ مگر پطرؔس اور یُوحنّؔا نے جواب میں اُن سے کہا کہ
تُم ہی اِنصاف کرو۔ آیا خُدا کے نزدیک یہ واجب ہے کہ ہم
۲۰ خُدا کی بات سے تُمہاری بات زیادہ سُنیں ۔ کیونکہ مُمکن نہیں
۲۱ کہ جو ہم نے دیکھا اور سُنا ہے وہ نہ کہیں ۔ اُنہوں نے اُن کو
اَور دھمکا کر چھوڑ دِیا کیونکہ لوگوں کے سبب سے اُنکو سزا
دینے کا کوئی موقع نہ مِلا۔ اِسلئے کہ سب لوگ اُس ماجرے کے
۲۲ سبب سے خُدا کی تمجید کرتے تھے ۔ کیونکہ وہ شخص جس پر یہ شفا
دینے کا مُعجزہ ہُوا تھا چالیس برس سے زیادہ کا تھا ۔
۲۳ وہ چُھوٹ کر اپنے لوگوں کے پاس گئے اور جو کُچھ سردار
۲۴ کاہنوں اور بزرگوں نے اُن سے کہا تھا بیان کیا ۔ جب اُنہوں
نے یہ سُنا تو ایک دِل ہو کر بلند آواز سے خُدا سے اِلتجا کی کہ اَے
مالِک! تُو وہ ہے جس نے آسمان اور زمِین اور سمُندر اور جو
۲۵ کُچھ اُن میں ہے پَیدا کیا ۔ تُو نے رُوحُ القُدس کے وسیلہ سے
ہمارے باپ اپنے خادِم داؤدؔ کی زبانی فرمایا کہ
قَوموں نے کیوں دُھوم مچائی ؟
اور اُمّتوں نے کیوں باطِل خیال کِئے ؟ ۔
۲۶ خُداوند اور اُسکے مسِیح کی مُخالفت کو
زمِین کے بادشاہ اُٹھ کھڑے ہُوئے
اور سردار جمع ہوگئے ۔
۲۷ کیونکہ واقعی تیرے پاک خادِم یسُوعؔ کے برخِلاف جِسے
تُو نے مسح کِیا ہیروؔدیس اور پُنطِیُس پیلاطُس غَیر قَوموں اور
۲۸ اِسرائیلیوں کے ساتھ اِسی شہر میں جمع ہُوئے ۔ تاکہ جو کُچھ
پہلے سے تیری قُدرت اور تیری مصلحت سے ٹھہر گیا تھا
۲۹ وُہی عمل میں لائیں ۔ اب اَے خُداوند۔ اُنکی دھمکیوں کو
دیکھ اور اپنے بندوں کو یہ توفِیق دے کہ وہ تیرا کلام کمال
۳۰ دِلیری کے ساتھ سُنائیں ۔ اور تُو اپنا ہاتھ شِفا دینے کو بڑھا
اور تیرے پاک خادِم یسُوعؔ کے نام سے مُعجزے اور عجِیب
۳۱ کام ظہُور میں آئیں ۔ جب وہ دُعا کر چُکے تو جس مکان میں
جمع تھے وہ ہِل گیا اور وہ سب رُوحُ القُدس سے بھر
گئے اور خُدا کا کلام دِلیری سے سُناتے رہے ۔
۳۲ اور ایمانداروں کی جماعت ایک دِل اور ایک جان تھی
اور کِسی نے بھی اپنے مال کو اپنا نہ کہا بلکہ اُنکی سب چیزیں
۳۳ مُشترک تھیں ۔ اور رسُول بڑی قُدرت سے خُداوند یسُوعؔ
کے جی اُٹھنے کی گواہی دیتے رہے اور اُن سب پر بڑا فضل
۳۴ تھا ۔ کیونکہ اُن میں کوئی بھی مُحتاج نہ تھا ۔ اِسلئے کہ جو لوگ
زمِینوں یا گھروں کے مالِک تھے اُنکو بیچ بیچ کر بِکی ہُوئی
۳۵ چیزوں کی قیمت لاتے ۔ اور رسُولوں کے پاؤں میں رکھ
دیتے تھے۔ پھر ہر ایک کو اُس کی ضرورت کے مُوافِق بانٹ
دِیا جاتا تھا ۔
۳۶ اور یُوسفؔ نام ایک لاوی تھا جِسکا لقب رسُولوں نے
برنباؔس یعنی نصیحت کا بیٹا رکھا تھا اور جسکی پَیدائش کُپرؔس
۳۷ کی تھی ۔ اُسکا ایک کھیت تھا جِسے اُس نے بیچا اور قیمت
لاکر رسُولوں کے پاؤں میں رکھ دی ۔
۵ ب ۱ اور ایک شخص حننیاؔہ نام اور اُسکی بیوی سفیرؔہ نے جایداد
۲ بیچی ۔ اور اُس نے اپنی بیوی کے جانتے ہُوئے قیمت میں سے
کُچھ رکھ چھوڑا اور ایک حِصّہ لاکر رسُولوں کے پاؤں میں رکھ
۳ دِیا ۔ مگر پطرؔس نے کہا اَے حننیاؔہ! کیوں شیطان نے تیرے دِل